مفتی عتیق الرحمٰن صاحب رحمۃ اللہ علیہ

قوم کو تو نے بتایا قومیت معنی ہے کیا — وقت کے پیشِ نظر جمہوریت ہوتی ہے کیا
زہر کہتے ہیں کسے اور سلطنت ہوتی ہے کیا — تو نے ثابت کر دیا انسانیت ہوتی ہے کیا

آج تیرا مرتبہ تاریخ کو تسلیم ہے
دورِ حاضر کے لئے تو قابلِ تعظیم ہے

بعد از ختم قرآن کریم اور دعائے مغفرت کے ایصالِ ثواب برائے روحِ پاک جناب مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی کا جو ایک جلسہ زیرِ انتظام ہوا اردو بازار جامع مسجد منجانب مدرسہ دارالاصلاح شاہی مسجد بازار گ والی سوہنا ضلع گوڑگانوہ (ہریانہ) مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۸۹ء جمعرات مرحوم مفتی عتیق الرحمٰن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت ملت کی ایسی جامع اور ممتاز شخصیت ہے جس کا جائزہ سمجھنا یا اندازہ لگانا آسان نہیں مرحوم کی شخصیت کو دیکھا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ایک مثالی انسان میں جو خصوصیات ہونی چاہئے وہ سب ان میں تھیں جہاں تک مذہب کا سوال ہے انہوں نے مذہب کو صحیح طریقے سے سمجھا۔ وہ ایک ایسے مسلمان مفکر جنہوں نے مذہب کے بارے میں ان کے خیالات اور نظریات کو انہوں نے اپنے سمو لیا تھا۔ ایک مذہب پہ چلتے ہوئے دوسرے مذاہب کا احترام اور محبت کو ایک بلند مقام دیتی ہے میرے نزدیک مرحوم کی عظمت کا راز ان کی حکمت

ی کی دوراندیشی سوجھ بوجھ اور اپنے نصب العین کے تئیں بے پایاں خلوص میں
مضمر ہے اور لوگوں کی باتیں ہی باتیں تھیں اور مرحوم کام کرتے تھے کسی قسم کی مخالفت
مرحوم کے قدموں کو ڈگمگا نہ سکی، خدا کی ذات کو سامنے حاضر و ناظر سمجھ کر پورے خلوص
کے ساتھ کام کرتے تھے جنکی مثال ایسی ہے۔

جن کی مثال ہے جیسے کوئی درخت — اوروں کو تو سایہ کرے خود دھوپ میں جلے
گہرائیوں کے گوہر نایاب تھے حقیق — ان کو سمندروں کے کنارے نہ ڈھونڈئے

آپ کی حیات مقدس اعلیٰ ادب الٰہی کا روشن مینار تھی کیونکہ آپ کی
ذات گرامی بزرگان صالحین سابقین کی متفرق صفات حسنہ اور امتیازی
خصائص کا مخزن ہے زندگی کے ہر شعبہ میں آپ کا کردار ایک مثال ہے دعوت و تبلیغ
تزکیہ، احسان معاشرت و معاملات اخوت و محبت الغرض ہر میدان میں
آپ ایک منفرد رکھتے تھے اور بس یہی نہیں بلکہ آپ عزت و آبرو کے پیکر چٹانوں
کی مانند مضبوط، آسمانوں کی طرح بلند صبر و ضبط کا عملی نمونہ، دینی مروت کا
کمال و خلوص مروت کا مینار، ایثار کا سمندر رحمتوں کا خزانہ اور خوشیوں کا
گہوارہ روشنی کا چراغ، بیکسوں کا سائبان دیکھو سائبان، دکھوں کا مرہم،
رفاقت کا نمونہ وفا شعار زندگی حیا کا یہ عالم تھا کہ کبھی منظر اوپر اٹھا کے چلتے
ہوئے انہیں ہم نے دیکھا، جس کی بنا پر وہ اتنے مشہور تھے کہ تمام کے
سر عزت و توقیر سے ان کے سامنے جھک جاتے تھے، مگر افسوس کہ اب وہ
نہیں رہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون، دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کی
تمام دینی، ملی، قومی خدمات کو قبول فرما کر جملہ پسماندگان کو ان کے
نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین۔ اور مرحوم کی ....
پوری پوری مغفرت فرما کر جنت الفردوس میں مقام عطا فرما دیں آمین ثم آمین
بجاہ امین

سلسلے دین و مروت کے جہاں ملتے ہیں — عظمتِ ہستیٔ انساں کے نشاں ملتے ہیں

زندگی کیسی ہے بہت مدت کا جال ۔ ایسے انسان زمانہ میں کہاں ملتے ہیں
تھا تو بہرحال مختصر ہوں لیکن اس کا کیا علاج
اشک بھر لاتی ہیں آنکھیں لے عتیق جیسے سے
کس کی صحبت میں رہا جائے ذرا رحمت سیتا
اچھے اچھے لوگ تو اللہ کو پیارے ہوگئے۔
دیکھ سب بے مروت عزیز کیا اب خویش بھی
اب تو خطرے میں ہے عزت فرقۂ درویش بھی

مولانا رحمت علی غفر لہٗ
دارالاصلاح شاہی مسجد بارگ والی سوہنا ضلع گوڑگانوہ
ہریانہ PIN NO 122103

گذارش

جملہ امور خط وکتابت نیز منی آرڈر کرتے وقت اپنا خریداری نمبر کا حوالہ دینا نہ بھولیں۔ خریداری یاد نہ ہونے کی صورت میں کم سے کم جس نام سے آپ کا رسالہ جاری ہے اسی کی وضاحت ضرور فرمائیں۔ چیک سے رقم نہ روانہ کریں صرف ڈرافٹ سے روانہ کریں۔

اور اسی نام سے بنائیں "برہان دہلی" "BURHANDELHI"

پتہ:۔ دفتر برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶